قال سیّد الشّهدآء ابوعبد اللہ الحسین علیہ السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه، منزل به منزل

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر ۔ اسلام آباد
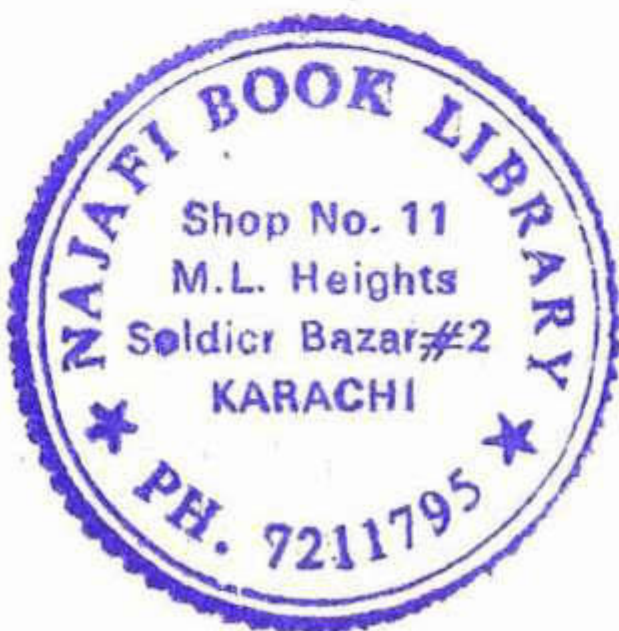
بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)
راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2
اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

فرمائے۔

یہ الفاظ کسی عام شخصیت کے منہ سے نکلے ہوئے نہیں بلکہ زمانہ کے امامؑ اور رسول الثقلینؐ کے نواسے کے منہ سے نکلے ہوئے ہیں۔

اس کے بعد امام نے پوری صراحت اور دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ ''اِنّی غداً اُقتلُ وَ کُلُّکُم تُقتَلُوْنَ مَعِیَ'' کل میں شہید کر دیا جاؤں گا اور تم سب بھی شہید کر دیئے جاؤ گے...... وَلایَبْقٰی مِنْکُمْ اَحَدٌ حَتّٰی الْقَاسِمُ وَعَبْدُ اللّٰہِ الرَّضِیع ''اور تم میں سے کوئی بھی باقی نہیں بچے گا حتی کہ قاسم بن الحسن اور عبداللہ ــــ علی اصغرؑ ــــ شیرخوار بھی، یہ سن کر سب نے یک زبان ہو کر جواب دیا:

''ہم بھی اللہ کا شکرادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں آپ کی وجہ سے شرف عطا فرمایا ہے کہ آپ کے قدموں میں شہید ہو کر ہمیشہ کی عزت اور شرافت حاصل کر لیں فرزند رسولؐ آیا ہم اس بات پر خوشی کا اظہار نہ کریں کہ بہشت برین میں ہم آپ کے ساتھ ہوں گے''

اس مقام پر ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ یہ مجاہدین راہ خدا، خداوند عالم کے اس فرمان:

''مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاھَدُوا اللّٰہَ عَلَیْہِ فَمِنْھُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ وَمِنْھُمْ مَن یَّنْتَظِرُ وَمَابَدَّلُوْا تَبْدِیْلاً''

کچھ مومنین ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کو سچا کر دکھایا، ان میں سے بعض نے اپنی ذمہ داری کو پورا کیا اور بعض ان میں سے انتظار کر رہے ہیں اور وہ ذرا بھی نہیں بدلے۔

(سورہ احزاب/۲۳)

اور اسی طرح اس آیت:

''وَالْمُوْفُوْنَ بِعَھْدِھِمْ اِذَا عَاھَدُوْا وَالصَّابِرِیْنَ فِی الْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَأْسِ''

تنگدستی اور مصیبت کے وقت، جنہوں نے ثابت قدمی اور اولوالعزمی کے ساتھ اپنی مقدس جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اپنے آپ کو زندہ جاوید بنا دیا اور قیامت تک آنے والی نسلوں کو وفاداری، حق کے آگے سر تسلیم خم کرنے اور بردباری اور فداکاری کا درس دیا۔

یہی وجہ ہے کہ خرائج راوندی کی تصریحات کے مطابق حضرت امام عالی مقام نے اعجاز امامت کے تحت ان میں سے ہر ایک کی آنکھوں کے آگے سے پردہ ہٹا کر بہشت میں ان کے قصور و محلات اور ان کیلئے خلد بریں کی مہیا شدہ نعمتیں